الکتاب، القُرآن ، الفُرقان ، البُرھان

خالدمہاجرزادہ

☆☆☆☆☆☆☆☆الفاتحة☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.﴿1/2﴾

☆. الْعٰلَمِيْنَ.(73)(مادہ ع ل م.)(854) (تمام کائنات،بشمول اللہ،کائیناتِ ارض والسمٰوات کی ہر ہونی یا انہونی، مادی یا غیر مادی شئے، جو حاضر یا غائب ہے، خارجی عالم ہے اور ہم ہمارے جسم اور اُس کے اندر ہے، اندرونی عالم ہے۔ ہر دو عالم ایک دوسرے سے لازم وملزوم ہیں۔

ہمارے حواسِ خمسہ(کان،آنکھ،ناک،زبان اورلمس) سے تمام معلومات، ارادی یا غیرارادی ہمارے دماغ(Brain) میں خارجی عالم سے پہنچتی ہیں اور دماغ کے مختلف سیلز (ننھے ننھے خانے) محفوظ ہوجاتی ہیں، جہاں اندرونی عالم کی معلومات میں اضعافہ ہوتا ہے۔ جسے ہم انسانی ''علم'' کہتے ہیں ۔ یہ علم ایک خودکار نظام کے ذریعے دماغ میں جمع ہوتا ہے۔ جب ہم باغ میں جاتے ہیں، ہماری آنکھ(پکچر) ،کان(آڈیو)، ناک(بو)، زبان(ذائقہ) اورلمس(ٹچ) سے معلومات، ہمارے دماغ میں پہنچتی ہیں اور ذہن میں احساسات پیدا ہوتے ہیں ان پانچوں حواسِ کے پانچ عالم میں سب سے زیادہ اہمیت عالمِ تصاویر کی ہے ،جس سے باقی چار عالمین(صوت،بو، ذائقہ اورلمس) کو ہمارا ذہن منسلک کرتا ہیں۔ ہماری بصارت، تمام عالمِ تصاویر کو دماغ میں پہنچاتی ہے، جسے ذہن دماغ میں پہلے سے موجود تصاویر کو اُن کی صفات کے ساتھ پہچانتا ہے، اور اگر دماغ میں پہلے سے موجود نہ ہوں تو وہ دماغ کی یاداشت کے خانے میں سٹور ہوجاتی ہے۔ تصاویر کا یہ ''عالم'' زمان ومکان کی تبدیلی سے تبدیل ہوتے ہیں، مثلاً گھر میں لگے ہوئے درختوں کی تصویر اور باغ میں لگے درختوں کی تصویر، جب باغ میں لگا ہوا ایک درخت اپنی صفت کے ساتھ دیکھتے ہیں تو ذہن میں ایک جملہ بنتا ہے، ''میرے گھر میں لگا ہوا سفیدے کا درخت، چھوٹا ہے اور یہ بڑا ہے، چار سال کا ہوگا'' جب یہی جملہ آپ کسی دوسرے کو کہتے ہیں، اگر اُس نے سفیدے کے درخت دیکھے ہیں، تو اُس کے ذہن میں، چھوٹے درخت کی تصویر نہیں بنے گی، لیکن چار سالہ درخت کی ضرور تصویر بن جائے گی اور اگر اُس نے سفیدے کے درخت نہیں دیکھے تو کوئی تصویر نہیں بنے گی خواہ آپ کتنا ہی سمجھائیں اگر بن بھی گئی تو وہ متشابہ ہوگی محکم نہیں۔ جب تک آپ اُسے چھوٹے درخت کی عمر نہ بتائیں، یہ الفاظ جو آپ پڑھ رہے ہیں یہ بھی تصاویر ہی ہیں۔

اِن سب عالمین کے بارے میں ''معلومات'' ہمارے دماغ میں جمع ہوتی ہیں اور محفوظ ہوتی ہیں، دماغ یوں سمجھیں ہارڈ ڈسک ہے، ہم دماغ کا صرف تین سے پانچ فیصد حصہ استعمال کرتے ہیں۔ باقی پچانوے فیصد حصہ سٹور کا کام کرتا ہے، جس میں تمام پرانی خارجی معلومات ذخیرہ ہوتی رہتی ہیں ، جب آپ اپنے گھر سے نکلتے ہیں، تو حواسِ خمسہ کے ذریعے تمام معلومات آپ کے دماغ میں خودکار طریقے سے محفوظ ہوتی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماں کے پیٹ میں دماغ میں پہنچنے والی پہلی معلومات سے فوت ہونے تک تمام معلومات دماغ میں موجود ہوتی ہیں۔ جہاں سے تمام افعالی وعملی معلومات انسانی جلد کے خلیوں میں فوٹو کاپی ہوجاتی ہیں۔

جب ہم اِن ''عالمین'' میں موجود اشیاء پر غور کرتے ہیں تو مختلف چیزوں کا ادراک ہوتا ہے۔ یہ ادراک۔ ہمارے دماغ میں فکر، عقل، تدبّر اور تجربے سے وجود پاتا ہے جسے ذہن (Mind) کہتے ہیں۔ ذہن پیدا ہوتے ہی وجود پانے لگتا ہے اور نئی نئی اشیاء، اُن کے افعال ہمارے ذہن کو تبدیل کرتی رہتے ہیں۔ بچپن سے بڑھاپے تک ہمارے ہر ''عالم'' میں تبدیلی لازمی ہے۔ تبدیلی رکنے کا عمل، جمود ہے اور بالآخر، رکا ژیت(Fossilisation) ہے۔ جیسے لکڑی کا پتھر میں تبدیل ہوجانا۔

ذہن کو تبدیل کرنے کے دو ذرائع ہیں، خارجی اور داخلی ۔

☆۔ خارجی ذرائع سے حواسِ خمسہ(کان،آنکھ،ناک،زبان اورلمس) سے ہمیں ملنے والی معلومات یا کسی دوسرے فرد سے حاصل ہونے والی معلومات۔

☆۔داخلی ذرائع میں ہم حواسِ خمسہ(کان،آنکھ،ناک،زبان اورلمس) سے حاصل کردہ معلومات کو اپنی فکر، عقل، تدبّر اور تجربے سے ذہن کو تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ جیسے ہمیں گرنے سے چوٹ لگتی ہے، تو ہمارے ذہن میں موجود مدافعاتی اور عقلی نظام بیدار ہوجاتا ہے، جس میں کیوں؟ کیسے؟ اور کس لئے؟ جیسے سوالات پیدا ہوتے ہیں، اُن سے حاصل ہونے والے اجر(مثبت یا منفی) ، نتائج(مثبت یا منفی)، احتیاط(مثبت یا منفی)، تجربہ(مثبت یا منفی) اور بالآخر تدبّر(مثبت یا منفی) میں ڈھل کر ذہن میں ادراک بن

جاتا ہے،کیوں کہ ہمارے دماغ میں فائدہ(خوشی) اورنقصان(غم) کے مختلف اوزان کی اقساط(میعار)جبلّت میں موجود ہیں۔یادرہے، ادراک ناقابلِ انتقال ہے یہ تمام علم حقیقت میں علم الافعال ہیں،ہمارے دماغ میں جا کرصفت بنتے ہیں اورہم اُن کی صفات کی بنیاد پرایک اِسم دے دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے الکتاب میں کچھ اسم دۓ ہیں، وہ بھی صفات ہیں۔

یہاں ایک چیز نوٹ کی جائے کہ،ضمیر یا حرف لگنے سے،ایک مادّے سے بننے والے الفاظ کے مفہوم تبدیل نہیں ہوتے۔یہ بعینہٖ ایسا ہے کہ جیسے،آم کی جڑ سے نکلنے والے پودے پرآم ہی لگیں گے،کھجور یا شہتوت نہیں لگ سکتے!اگراللہ کے لفظ کا اللہ کی آیت سے فہم نہیں مل رہا تو اُسے اللہ کی عربی ہی میں رہنے دیں۔عجمی یا عربوں کی عربی میں تبدیل نہ کریں۔ یہاں آپ کواُمّی فہم ہی دیا جائے گا۔شکریہ

☆۔باقی زبانوں میں افعال کوانجام دینے والی چھ ضمیریں ہیں لیکن عربی میں چودہ ضمیریں ہیں،غائب کی چھ (مذکرومؤنث)۔حاضر کی چھ (مذکرومؤنث)اور متکلّم کی دو(مذکرومؤنث)،

	غائب(3rd Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			متکلم(1st Person)		
	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع
مذکر	وہ	وہ دونوں	وہ سب	تو	تم دونوں	تم سب	میں	ہم دونوں	ہم سب
مؤنث	وہ	وہ دونوں	وہ سب	تو	تم دونوں	تم سب	ایضاً	ایضاً	ایضاً

کسی بھی فعل پر مسلسل عمل کرنے والا،اُسی فعل کی صفت کا حامل کہلاتا ہے اور اسم بامسمّیٰ(حاملِ صفت)بن جاتا ہے۔

☆۔ع ل م۔مادّے سے بننے والے، 115 الفاظ جوالکتاب میں 854 دفعہ آۓ ہیں۔

مصادر	عِلْم"، عُلْم"، تَعْلِیم"			انسان کے زمان ومکان کے لحاظ سے،اُس کے حواس خمسہ کے ذریعے،ادراک میں آنے والی تمام اشیاء	
مصدر عِلْم" سے ماضی،عَلِمَتْ،عَلِمَتَان،عَلِمُوا، عَلِمتَ ، عَلِمْتَا، عَلِمْتُم، عَلِمْتُ ، عَلِمْنَا ، عَلِمْنَا ادراک ملنے والا فرد،عَالَم،علم استعمال کرنے والا،عَلَّام .					
مصدر عُلْم" سے فعل مضارع (بنانے کے پہلے حرف اور تیسرے حرف پرزبر لگاتے ہیں،منفی بنانے کے لئے سب کے شروع میں لاَ بڑھادیں)					
مذکر . یَعْلَم،یَعْلَمَانِ،یَعْلَمُوْنَ،تَعْلَمُ،تَعْلَمَانِ، تَعْلَمُوْنَ،أَعْلَمُ،نَعْلَمُ،نَعْلَمُ . . . مونث، تَعْلَمُ،تَعْلَمَانِ، یَعْلَمْنَ، تَعْلَمِینَ، تَعْلَمَانِ، تَعْلَمْنَ،أَعْلَمُ،نَعْلَمُ،نَعْلَمُ،					
	عِلْمَ. عِلْمُ . عَلِمَ	60	5/109	عِلْمَ	انسان کے حواس خمسہ کے ذریعے،دماغ میں پہنچنے والی تمام اشیاء
1	عَالَمَ.عَالَمِ.عَالَمَ	13	6/73	عَالَمَ	علم رکھنے والا
2	عَالِمِينَ	2	21/81	عَالِمِ + يْنَ	علم رکھنے والے
3	بِعَالِمِينَ	1	12/44	بِ + عَالِمِ + يْنَ	ساتھ علم رکھنے والے
4	الْعَلَمِيْنَ	61	7/140	الْ + عَالَم + يْن	(Universe)تمام خارجی عوامل سے متعلق معلومات
5	الْعَالِمُونَ	1	29/43	الْ + عَالِمْ + ون	خاص علم رکھنے والے یا مخصوص علم رکھنے والے۔
6	لِلْعَلَمِيْنَ	13	3/96	لِ + الْ + عَالَم + يْن	خاص علم رکھنے والوں کے لئے یا مخصوص علم رکھنے والوں کے لئے۔

☆۔ہرانسان کے دماغ میں،روزمرہ افعال اورمعلومات کا خیر یا شر سے موازنہ ہوتا رہتا ہے،لہذاکسی بھی انسان کے لئے علم جامد شۓ نہیں،مضارع میں رہتی ہے۔

	عِلْمٌ" : کسی شۓ کا دماغ میں حواس خمسہ کے ذریعے پہنچنا اورذہن میں موجود رہنا۔					
7	وَ اعْلَمْ	1	2/260	وَ + ا + عْلَمْ	اورعلم رکھ	واؤعطف،فعل امر
8	فَاعْلَمْ	3	5/49	فَ + ا + عْلَمْ	پس علم رکھ	فعل مضارع

10	اعْلَمُوْا	3	5/98	ا+ عْلَمُ+ وْا	وہ علم رکھیں	فعل امر مضارع
11	فاعْلَمُوْا	6	2/209	فِ + ا + عْلَمُ+ وْا	پس وہ علم رکھیں	فعل امر مضارع
12	وَاعْلَمُوْا	18	2/194	وَ + ا + عْلَمُ+ وْا	اور وہ علم رکھیں	فعل امر مضارع
13	أَعْلَمُ	55	2/30	أَ + عْلَمُ	علم رکھتا ہوں	فعل مضارع
14	بِأَعْلَمَ	2	6/53	بِ + أَ + عْلَمَ	علم کے ساتھ	فعل مضارع ،اسم جارومجرور
15	وَأَعْلَمُ	3	2/33	وَ + أَ + عْلَمُ	اور علم رکھتا ہوں	فعل مضارع
16	تَعْلَمُ .تَعْلَمُ . تَعْلَمَ	9	2/106	تَ+ عْلَمُ	تجھے علم ہوتا ہے	فعل مضارع
17	وَتَعْلَمَ	1	9/43	وَ + تَ + عْلَمَ	تجھے علم ہوتا ہے(ہوجائے گا،ہوتا رہے گا)	وَ حرف،تَ ضمیر،عْلَمَ فعل مضارع
18	لَتَعْلَمُ	1	11/79	لَ + تَ + عْلَمُ	اور تیرے علم کے لئے۔	فعل مضارع
19	وَلِتَعْلَمَ	1	28/13	وَ + لِ + تَ + عْلَمَ	اور تجھے علم ہونے کے لئے۔	لِ حرف، فعل مضارع
20	وَلَتَعْلَمُنَّ	2	20/71	وَ + لَ + تَ + عْلَمُن + نَ	تاکہ تمھیں علم ہوجائے گا	عْلَمُن.فعل مضارع (جمع) نَ تاکید
21	تَعْلَمُهَا	1	11/50	تَ+ عْلَمُ + هَا	تجھے علم ہو اُن(مؤنث) کا	هَا . ضمیر مؤنث،فعل مضارع
22	تَعْلَمُهُمُ	1	9/101	تَ+ عْلَمُ + هُمُ	تجھے علم ہو اُن کا	فعل مضارع
23	تَعْلَمُوْا	5	4/43	تَ + عْلَمُ+ وْا	تمھیں علم ہو	فعل مضارع
24	لِتَعْلَمُوْا	3	5/97	لِ + تَ + عْلَمُ+ وْا	تمھیں علم ہونے کے لئے	فعل مضارع
25	وَ لِتَعْلَمُوْا	1	17/12	وَ + تَ + عْلَمُ+ وْا	اور تمھیں علم ہو	فعل مضارع
26	تَعْلَمُونَ	54	2/22	تَ + عْلَمُ + ونَ	تمھیں علم ہو	فعل مضارع
27	أَ تَعْلَمُونَ	2	7/75	أَ + تَ + عْلَمُ + ونَ	کیا تم سب کو علم ہے؟	فعل مضارع
28	تَعْلَمُوهُمُ	1	48/25	تَ + عْلَمُ+ وْا + هُمُ	تمھیں علم ہو اُن کا	فعل مضارع
29	تَعْلَمُوْنَهُمُ	1	8/60	تَ + عْلَمُ + ونَ + هُمُ	تم سب کو علم ہوجائے گا	فعل مضارع
30	فَسَتَعْلَمُوْنَ	3	20/135	فَ+ سَ + تَ+ عْلَمُ +ونَ	پس تم سب کو عنقریب علم ہوجائے گا	فعل مضارع

☆۔

	غائب(3rd Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			متکلم(1st Person)		
	واحد	مثنٰی	جمع	واحد	مثنٰی	جمع	واحد	مثنٰی	جمع
مذکر	لِلْغَائِبِ	لِلْغَائِبَيْنِ	لِلْغَائِبِيْنَ	لِلْمُخَاطَبِ	لِلْمُخَاطَبَيْنِ	لِلْمُخَاطَبِيْنَ	لِلْمُتَكَلِّمِ	لِلْمُتَكَلِّمِيْنَ	لِلْمُتَكَلِّمَانَ
متّصل	..هُ	..هُمَا	..هُمْ	..كَ	..كُمَا	كُمْ	..ى	..نَا	..نَا
منفصل(فاعلی)	هُوَ	هُمَا	هُمْ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ
منفصل(مفعولی)	اياه	اياهمَا	اياهم	اياكَ	اياكُمَا	اياكُم	اياى	ايانَا	ايانَا

مونث	لِلْغائِبیہ	لِلْغائِبَتَین	لِلْغائِباتِ	لِلْمُخاطبَۃِ	لِلْمُخاطبَتَین	لِلْمُخاطبَاتِ	لِلْمُتِکَلّمَۃ	لِلْمُتِکَلّمَتَین	لِلْمُتِکَلّمَات
متّصل	..هَا	..هُمَا	..هُنَّ	..کِ	..کُمَا	..کُنَّ	ی	نَا	نَا
منفصل(فاعلی)	هِیَ	هُمَا	هُنَّ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ
منفصل(مفعولی)	ایاهَا	ایاهمَا	ایاهنَّ	ایاکِ	ایاکُمَا	ایاکُنَّ	ایای	ایانَا	ایانَا

☆۔عِلْمٌ" انسان کے حواس خمسہ کے ذریعے، دماغ میں پہنچنے والی تمام اشیاء کا جمع ہونا۔پھر زبان سے مخصوص اشیاء کا بیان کرنا الْعِلْمِ .اور بیان کردہ الْعِلْمِ کا دوبارہ جمع ہونا۔ علم کی مخصوص صفت جیسے علم الشجر ، علم الحجر،علم الجبال یاعلم الحساب ،انسانی علم،فعل مضارع میں اُس کا ہم سفر رہتا ہے۔

31	الْعِلْمُ . الْعِلْمَ . الْعِلْمِ .	28	3/7	الْ+عِلْمُ	خاص علم یا مخصوص علم	دماغ میں موجود معلومات
32	بِعِلْمٍ .	3	11/14	بِ + عِلْمٍ .	ساتھ۔علم	دماغ میں موجود معلومات
33	لَعِلْمٌ"	1	43/81	لَ+عِلْمٌ"	علم کے لئے	دماغ میں موجود معلومات
34	فَعَلِمَ	2	48/18	فَ+عَلِمَ	پس علم ہے	دماغ میں موجود معلومات
35	وَ عَلِمَ	2	8/66	وَ+عَلِمَ	اور علم ہے	دماغ میں موجود معلومات
36	عِلْماً	9	16/85	عِلْم + اً	علم ہے	دماغ میں موجود معلومات
37	وَ عِلْماً	5	12/22	وَ+ عِلْم + اً	اور علم ہے	دماغ میں موجود معلومات
38	عُلَمَاءُ	1	26/197	عُلَم + ا+ ءُ	علم والے	دماغ میں موجود معلومات استعمال کرنے والا
39	الْعُلَمَاءُ	1	28/35	ال + عُلَم+ا+ ءُ	خاص (خصوصی) علم والے	ایضاً
40	عَلِمْتَ	3	11/79	عَلِمْ+ تَ	تجھے علم ہے	فعل ماضی
41	عَلِمْتُ	1	28/38	عَلِمْ + تُ	مجھے علم ہے	ایضاً
42	عَلِمَتْ	2	81/14	عَلِمَ + تْ	علم ہے۔	فعل ماضی
43	عَلِمَتِ	1	37/158	عَلِمَ + تِ	اُس (مؤنث) کو علم ہے	فعل ماضی
44	عَلِمْتُمْ . عَلِمْتُم	5	2/65	عَلِمْ + تُمْ	تمھیں علم ہے	فعل ماضی
45	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	1	60/10	عَلِمْ + تُمْ + وا + هُن +نَ	تمھیں اُن عورتوں کا علم ہے۔	فعل ماضی
46	عَلِمْتَهُ	1	5/116	عَلِمْ + تَ+ هُ	تمھیں علم ہے اُس کا۔	فعل ماضی
47	عِلْمِيْ	1	26/112	عِلْمِ + يْ	مجھے علم ہے۔	فعل ماضی
48	عَلِمْنَا	6	15/24	عَلِمْ+ نَا	ہمیں علم ہے	فعل ماضی
49	عِلْمِهِ	1	2/255	عِلْمِ+ هِ	اُس کا علم	فعل ماضی
50	بِعِلْمِهِ	4	4/166	بِ+عِلْمِ+ هِ	اُس کے علم کے ساتھ	فعل ماضی

فعل ماضی	اُس کے علم کیلئے	لَ + عَلِمَ + هٗ	4/83	1	لَعَلِمَهٗ	51
فعل ماضی	اس (مونث) کا علم	عِلْمُ + هَا	7/187	4	عِلْمُهَا	52
فعل ماضی	اُن سب کا علم	عِلْمُ + هُمْ	27/66	1	عِلْمُهُمْ	53
فعل ماضی	اُنہیں علم ہے	عَلِمُ + وْا	2/102	1	عَلِمُوْا	54
فعل ماضی	پس اُنہیں علم ہے	فَ + عَلِمُ + وْا	28/57	1	فَعَلِمُوْا	55

☆

اِسم صفت	علم رکھنے والا	عَلِيْمُ	2/29	106	عَلِيْمٌ	56
ایضا	خاص (خصوصی) علم رکھنے والا	اَلْ + عَلِيْمُ	2/32	32	اَلْعَلِيْمُ	57
ایضا	علم رکھنے والے کے لئے	لَ + عَلِيْمُ	22/59	1	لَعَلِيْمٌ	58
ایضا	علم رکھنے والا	عَلِيْمُ + اً	4/11	22	عَلِيْماً	59
ایضا	معلوم	مَ + عْلُوْمٍ	15/4	9	مَعْلُوْمٍ . مَعْلُوْمٌ	60
ایضا	خاص (خصوصی) معلوم	اَل+مَ+عْلُوْمُ	15/38	2	المَعْلُوْمِ .المَعْلُوْمُ	60
ایضا	معلومات	مَ + عْلُوْمَ + اتٍ	2/197	2	مَعْلُوْمَاتٍ .مَعْلُوْمَاتٌ	62

☆۔

فعل مضارع	مجھے علم ہوتا ہے	نَ + عْلَمَ .	3/167	6	نَعْلَمَ . نَعْلَمُ	63
فعل مضارع	اور ہمارا علم ہوتا ہے	وَ + نَ + عْلَمَ	5/113	2	وَ نَعْلَمَ	64
فعل مضارع	اور ہمارے علم کے لئے	لِ + نَ + عْلَمَ	2/143	4	لِنَعْلَمَ . لَنَعْلَمَ	65
فعل مضارع	مجھے اُن کا علم ہوتا ہے۔	نَ + عْلَمُ + هُمْ	9/101	1	نَعْلَمُهُمْ	66
فعل مضارع	اُسے علم ہوتا ہے ہوگا	يَ + عْلَمُ	2/77	71	يَعْلَمُ. يَعْلَمِ. يَعْلَمَ. يَعْلمْ	67
فعل مضارع	تاکہ اُسے علم ہو، ہوگا	لِ + يَ + عْلَمَ	5/94	5	لِيَعْلَمَ	68
فعل مضارع	اور، اُسے علم ہوتا ہے	وَ + يَ + عْلَمُ	3/29	12	وَيَعْلَمُ	69
فعل مضارع	اور، تاکہ اُس کے علم کے لئے	وَ + لِ + يَ + عْلَمَ	3/140	6	وَ لِيَعْلَمَ	70

☆۔

مصدر عُلْم" سے یَعْلَمُ فعل مضارع (بنانے کے پہلے حرف اور تیسرے حرف پر زبر لگاتے ہیں، منفی بنانے کے لئے سب کے شروع میں لاَ بڑھادیں)

	غائب (3rd Person)			مخاطب (حاضر) (2nd Person)			متکلم (1st Person)		
	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع
مذکر	لِلْغائِبِ	لِلْغائِبَیْنِ	لِلْغائِبِیْنَ	لِلْمُخاطِبِ	لِلْمُخاطِبَیْنِ	لِلْمُخاطِبِیْنَ	لِلْمُتِکَلِّم	لِلْمُتِکَلِّمَیْنِ	لِلْمُتِکَلِّمَانِ
ماضی	عَلِمَ	عَلِمَا	عَلِمُوْا	عَلِمْتَ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُم	عَلِمْتُ	عَلِمْنَا	
مضارع	یَعْلَمُ	یَعْلَمَانِ	یَعْلَمُوْنَ	تَعْلَمُ	تَعْلَمَانِ	تَعْلَمُوْنَ	أَعْلَمُ	نَعْلَمُ	نَعْلَمُ
	2/197 (5)		2/13(85)	4/113(6)		2/22(56)	2/30(11)		3/167(6)
مونث	لِلْغائِبِیَه	لِلْغائِبَتَیْنِ	لِلْغائِبات	لِلْمُخاطِبَةِ	لِلْمُخاطِبَتَیْنِ	لِلْمُخاطِبَاتِ	لِلْمُتِکَلِّمَةِ	لِلْمُتِکَلِّمَتَیْنِ	لِلْمُتِکَلِّمَاتِ
ماضی	عَلِمَتْ	عَلِمَتَا	عَلِمْنَ	عَلِمْتِ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُنَّ	عَلِمْتُ		
مضارع	تَعْلَمُ	تَعْلَمَانِ	یَعْلَمْنَ	تَعْلَمِیْنَ	تَعْلَمَانِ	تَعْلَمْنَ	أَعْلَمُ	نَعْلَمُ	نَعْلَمُ

71	فَلَیَعْلَمَنَّ	1	29/3	فَ + لَ+یَ+عْلَم+ن+ نَ	پس تاکہ اُسے علم ہوتا رہے	فعطف، لام تاکید، نون تاکید، فعل مضارع
72	وَ لَیَعْلَمَنَّ	3	29/11	وَ + لَ+یَ+عْلَمَ+ن+ نَ	اور تاکہ اُسے علم ہوتا رہے	فعل مضارع
73	یَعْلَمُهُ	5	2/197	یَ+ عْلَمُ +ہُ	اُسے علم ہوتا رہے	فعل مضارع
74	یَعْلَمُهَا	2	6/59	یَ+عْلَم+هَا	اُسے علم ہوتا ہے۔اُن سب کا	فعل مضارع
75	یَعْلَمُهُمْ	3	8/60	یَ+عْلَمُ+هُمْ	اُسے علم ہوتا ہے۔اُن سب کا	فعل مضارع
76	وَ یَعْلَمُهُمْ	3	2/129	وَ+یَ+عْلَمُ+هُمْ	اور، اُسے علم ہوتا ہے۔اُن سب کا	فعل مضارع
77	یَعْلَمُوْا	5	9/63	یَ+عْلَمُ+وْا	اُنہیں علم ہوتا ہے	فعل مضارع
78	لِیَعْلَمُوْا	1	18/21	لِ+یَ+عْلَمُ+ وْا	تاکہ اُنہیں علم ہوتا رہے۔	فعل مضارع
79	وَ لِیَعْلَمُوْا	1	14/52	وَ + لِ+یَ+عْلَمُ+وْا	اور، تاکہ اُنہیں علم ہوتا رہے۔	فعل مضارع
80	یَعْلَمُوْنَ	82	2/13	یَ+عْلَمُ+ وْنَ	اُن سب کو علم ہوتا رہے	فعل مضارع
81	فَیَعْلَمُوْنَ	1	2/26	فَ+یَ+عْلَمُ+وْنَ	پس، اُن سب کو علم ہوتا رہے	فعل مضارع
82	لَیَعْلَمُوْنَ	1	2/144	لَ+یَ+عْلَمُ+وْنَ	تاکہ، اُن سب کو علم ہوتا رہے	فعل مضارع
83	وَ یَعْلَمُوْنَ	2	24/25	وَ+یَ+عْلَمُ+وْنَ	اور اُن سب کو علم ہوتا رہے	فعل مضارع
84	وَ سَیَعْلَمُ	2	13/42	وَ + سَ+یَ+عْلَمُ	اور ضرور اُسے علم ہوتا ہے، ہوگا	فعل مضارع
85	سَیَعْلَمُوْنَ	3	54/26	سَ+یَ+عْلَمُ+وْنَ	ضرور اُنہیں علم ہوتا ہے، ہوگا	فعل مضارع
86	فَسَیَعْلَمُوْنَ	2	19/75	فَ+سَ+یَ+عْلَمُ+وْنَ	پس ضرور اُنہیں علم ہوتا ہے، ہوگا	فعل مضارع

☆۔

87	كَالْأَعْلَامِ	2	42/32	كَ + ال + أَ + عْلَامِ	جیسے خاص، اعلام (معلومات کی جمع)	
88	وَعَلَامَاتِ	1	16/16	وَ + عَلَامَ + اتِ	بے شمار علم (علامات)	
89	عَلَّامُ	4	5/109	عَل + لَ + ا + مُ	علم کی جمع	

☆۔خارجی ذرائع سے حواسِ خمسہ (کان، آنکھ، ناک، زبان اور لمس) سے ہمیں عالمین سے ملنے والی معلومات یا کسی دوسرے فرد سے حاصل ہونے والی معلومات۔ میں صرف یہ فرق ہے کہ ایک خودکار طریقے سے دماغ میں پہنچ رہی ہیں اور دوسری فرد اپنے تجربے سے ہمیں بتا رہا ہے۔

ہماری دنیاوی زندگی میں یہ فرد ماں، باپ، استاد یا معاشرہ ہے۔ معاشرہ، جس سے ہم علم حاصل کرتے ہیں۔ وہ ہمیں سکھاتے نہیں، بلکہ جس کے افعال سے ہم سیکھتے ہیں۔ جیسے آپ دو آدمیوں کو گیند پھینکتے اور پکڑتے دیکھتے ہیں۔ کہ ایک آدمی گیند پھینک رہا ہے اور دوسرا اُسے مہارت سے پکڑ رہا ہے۔ آپ ایک آدمی کو کہتے ہیں کہ گیند آپ کی طرف پھینکے، وہ جتنی دفعہ آپ کے پاس گیند پھینکتا ہے، آپ کے ہاتھ پر لگ کر نکل جاتی ہے۔ آپ اُس سے گیند پکڑنے کا گُر پوچھتے ہیں۔ وہ بتاتا ہے اور آپ سیکھتے ہیں۔

جب معاشرے کا کوئی فرد ہمیں تعلَّم دیتا ہے، تو وہ مُتعَلَّم' یا مُعلَّم' ہوگا (خواہ وہ ایک فعل کا علم دے)۔

ع ل م ۔ سے بننے والے الفاظ ۔

90	وَ عَلَّمَ	2	2/31	وَ + عَلَّمَ	اور علم دیا	تَعْلِيم' سے فعلِ ماضی
91	عَلَّمْنِیْ	1	12/37	عَلَّمَ + نِیْ	علم دیا مجھے	فعلِ ماضی
92	عُلِّمْتَ	1	18/66	عُلِّمَ + تَ	علم دیا تجھے	فعلِ ماضی
93	عَلَّمْتُکَ	1	5/110	عَلَّمَ + تُ + کَ	علم دیا میں نے، تجھے	فعلِ ماضی
94	عَلَّمْتُمُ	1	5/4	عَلَّمَ + تُمُ	علم دیا میں نے، تمھیں	فعلِ ماضی
95	وَعُلِّمْتُمْ	1	6/91	وَ + عُلِّمَ + تُمْ	اور علم دیا تمھیں	فعلِ ماضی
96	عَلَّمْتَنَا	1	2/32	عَلَّمَ + تَ + نَا	علم دیا تو نے ہمیں	فعلِ ماضی
97	وَ عَلَّمْتَنِیْ	1	12/101	وَ + عَلَّمَ + تَ + نِیْ	اور علم دیا تو نے مجھے	فعلِ ماضی
98	وَ عَلَّمَکَ	1	4/113	وَ + عَلَّمَ + کَ	اور علم دیا تجھے	فعلِ ماضی
99	وَ يُعَلِّمُکَ	1	12/6	وَ + یُ + عَلَّمُ + کَ	اور وہ علم دے گا تجھے	فعل مضارع
100	عَلَّمَکُمْ .	4	2/239	عَلَّمَ + کُمْ	علم دیا تجھ کو	فعلِ ماضی
101	وَ+ يُعَلِّمُکُمُ . يُعَلِّمُکُمْ	3	2/151	وَ + یُ + عَلَّمُ + کُمْ	اور وہ تمھیں علم دیتا رہے گا	
102	عُلِّمْنَا	1	27/16	عُلِّمَ + نَا	علم دیا ہمیں۔	
103	وَعَلَّمْنَاهُ	2	18/65	وَ + عَلَّمَ + نَا + هُ	اور علم دیا ہمیں اُس نے	
104	وَعَلَّمَهُ	1	2/251	وَ + عَلَّمَ + هُ	اور علم دیا اُس کو	
105	وَ يُعَلِّمُهُ	1	3/48	وَ + یُ + عَلَّمُ + هُ	اور علم دیتا رہے گا اُس کو	

106	وَيُعَلِّمُهُمْ	3	2/129	وَ + ی +عَلِّمُ+ هُمْ	اور علم دیتا رہے گا اُن کو	
107	تُعَلِّمَنِ	1	18/66	ت +عُلِّمَ+ نِ	تو علم مجھے دے	
108	تُعَلِّمُوْنَ	2	3/79	ت +عَلِّمُ + وْنَ	تم علم دیتے ہو	
109	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	1	5/4	ت +عَلِّمُ+ وْنَ + هُنَّ	تم علم دیتے ہو اُن (مؤنث) کو	
110	مُعَلَّمٌ	1	44/14	مُ +عَلَّمٌ	علم دینے والا	
111	وَ لِنُعَلِّمَه	1	12/21	وَ + لِ+ نُ+ عَلِّمَ+ ہ	اور تا کہ ہم اُسے علم دیں	
112	يُعَلِّمَانِ	1	2/102	یُ +عَلِّمَ+ انِ	وہ دونوں علم دیتے رہتے ہیں	
113	يُعَلِّمُوْنَ	1	2/102	یُ +عَلِّمُ+ وْنَ	وہ علم دیتے رہتے ہیں	
114	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	1	2/102	فَ + یَ +تَ+ عَلَّمُ+ وْنَ	پس وہ تمھیں علم دیتے رہتے ہیں	

اعادہ

☆۔ ہر انسان کے دماغ میں، داخلی یا خارجی ذرائع سے جسم پر ہونے والے اثرات کے نتیجے میں، افعال اور معلومات کا خیر یا شر سے موازنہ ہوتا رہتا ہے، لہذا کسی بھی انسان کے لئے، علم جامد شئے نہیں، مضارع میں رہتی ہے۔

عَالَمَ. عَالَمِ. عَالَم. عَالِمِيْنَ . بِعَالِمِيْنَ . الْعَلَمِيْنَ . الْعَالِمُونَ . اعْلَمُ . فَاعْلَمْ . ا عْلَمُوْا . فاعْلَمُوْا . أَعْلَمُ . بِأَعْلَمَ . تَعْلَمَ . لَتَعْلَمَ . لِتَعْلَمُ . لَتَعْلَمُنَّ . تَعْلَمُهَا . تَعْلَمُهُمْ . تَعْلَمُوا . لِتَعْلَمُوا. تَعْلَمُونَ . تَعْلَمُوهُم . تَعْلَمُوْنَهُمْ . فَسَتَعْلَمُوْنَ . الْعِلْمُ . الْعِلْمَ . الْعِلْمِ . بِعِلْمِ . لَعِلْمْ" . فَعَلِمَ . عَلِمَ . عِلْما . عُلَمَاءُ . العُلَمَاءُ .

☆۔ عِلْمْ" انسان کے حواس خمسہ یعنی خارجی ذرائع، کے ذریعے، دماغ میں پہنچنے والی تمام اشیاء کا جمع ہونا۔ پھر زبان سے مخصوص اشیاء کا بیان کرنا الْعِلْمِ. اور بیان کردہ الْعِلْمِ کا دوبارہ جمع ہونا۔ علم کی مخصوص صفت جیسے علم الشجر ، علم الحجر، علم الجبال یاعلم الحساب، انسانی علم، فعل مضارع میں اُس کا ہم سفر رہتا ہے۔

عَلِمْتُ . عَلِمْتَ . عَلِمَتِ . عَلِمَت . عَلِمْتُم . عَلِمْتُم . عَلِمْتُمُوْهُنَّ . عِلْمِیْ . عَلِمْنَا . عَلِمْتَهُ . عِلْمِهِ . بِعِلْمِهِ . لَعَلِمَهُ . عِلْمُهَا . عِلْمُهُمْ . عَلِمُوْا . فَعَلِمُوْا . عَلِيْمٌ . الْعَلِيْمُ . لَعَلِيْمٌ . عَلِيماً . مَعْلُوْمٍ . مَعْلُوْمٌ . المَعْلُوْمِ . المَعْلُوْمُ . مَعْلُوْمَاتٍ . مَعْلُوْمَاتٌ.

نَعْلَمَ . نَعْلَمُ . لِنَعْلَمَ . لَنَعْلَمَ . نَعْلَمُهُمْ . يَعْلَمُ . يَعْلَمِ . يَعْلَمَ . يَعْلَم . لِيَعْلَمَ

☆۔ مصدر عُلْمْ" سے يَعْلَمُ فعل مضارع (بنانے کے پہلے حرف اور تیسرے حرف پر زبر لگاتے ہیں، منفی بنانے کے لئے سب کے شروع میں لاَ بڑھا دیں)

لَيَعْلَمَنَّ . فَلَيَعْلَمَنَّ . يَعْلَمُهُ . يَعْلَمُهَا . يَعْلَمُهُمْ . يَعْلَمُوْا . لِيَعْلَمُوْا . يَعْلَمُوْنَ . لَيَعْلَمُوْنَ . فَيَعْلَمُوْنَ . سَيَعْلَمُ . سَيَعْلَمُوْنَ . فَسَيَعْلَمُوْن

عَلَّامُ . عَلامَاتِ . كَالأَعْلامِ

☆۔ خارجی ذرائع سے حواسِ خمسہ (کان، آنکھ، ناک، زبان اور لمس) سے ہمیں عالمین سے ملنے والی معلومات یا کسی دوسرے فرد سے حاصل ہونے والی معلومات۔ میں صرف یہ فرق ہے کہ ایک خود کار طریقے سے دماغ میں پہنچ رہی ہیں اور دوسری فرد اپنے تجربے سے ہمیں بتا رہا ہے۔

عَلَّمَ . عَلَّمَنِیْ . عُلِّمْتَ . عَلَّمتُکَ . عَلَّمْتُم . عُلِّمْتُم . عَلَّمْتَنَا . عَلَّمْتَنِیْ . عَلَّمَکَ . يُعَلِّمُکَ . عَلَّمَكُمُ . يُعَلِّمُكُمُ . عُلِّمْنَا . عَلَّمْنَاهُ . عَلَّمَهُ . يُعَلِّمُهُ . يُعَلِّمُهُمُ . تُعَلِّمَنِ . تُعَلِّمُوْنَ . تُعَلِّمُوْنَهُنَّ . مُعَلَّمٌ . لِنُعَلِّمَه . يُعَلِّمَانِ . يُعَلِّمُوْنَ . فَيَتَعَلَّمُوْنَ .

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆